مکاتیب

(۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم المقام حضرت مولانا المعظم دام مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصہ دراز ہوا، نہ ملاقات ہوئی اور نہ ہی کوئی رابطہ۔ باغ کانفرنس میں ملاقات کی توقع تھی بلکہ ساتھیوں کو میں نے عرض کی تھی کہ اجلاس کا اعلامیہ آپ کے مشورہ سے تیار ہو مگر آپ کانفرنس میں تشریف نہ لا سکے۔ البتہ حضرت شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتہم کی تشریف ہمارے لیے بڑی خوشی کا باعث ہوئی اور ان سے ملاقات کا شرف پا کر دل کو بڑا سکون ملا۔ اللہ تعالیٰ ان کی زندگی میں برکت عطا فرمائے۔

''بین الاقوامی منشور'' کی کاپی اور اس پر آپ کا تبصرہ دیکھا ہے۔ آپ کا تجزیہ اور اسلامی نقطہ نگاہ سے اس کی دفعات پر تبصرہ بڑا وقیع ہے مگر سوال یہ ہے، اسلامی دفعات کے تعارض سے صرف نظر بھی کریں تو انسانی نقطہ نگاہ سے جو دفعات رکھی گئی ہیں، کیا اس وقت فلسطین، عراق، افغانستان اور کشمیر میں جو کچھ ہو رہا ہے، ان دفعات کے مطابق ہے؟ اگر نہیں تو اقوام متحدہ نے امریکہ کا کیا بگاڑ لیا جو ان دفعات کی دھجیاں بکھیر رہا ہے اور جوتے کی نوک پر بھی ان دفعات کو نہیں رکھتا؟ ایسے میں اس منشور کو زیر بحث لانا ہی ضیاع وقت ہے۔ بس قانون تو ''جس کی لاٹھی اس کی بھینس'' کا چل رہا ہے۔ ہمارے مسلمان حکمران تو اپنی حکمرانی کے تحفظ کے لیے اسلامی دفعات کے خلاف اقدامات پر اعتراض کیا کرتے جبکہ اس منشور کو ان کی تائید بھی حاصل ہے۔ ان کو یہ غیرت بھی نہیں آتی کہ مسلمانوں کے ساتھ کس قدر انسانیت سوز سلوک کیا جا رہا ہے جس پر احتجاج کرنے سے قاصر ہیں۔

والسلام۔ آپ کا مخلص

(شیخ الحدیث مولانا) محمد یوسف

(دار العلوم تعلیم القرآن، پلندری، آزاد کشمیر)